فقہی سین جیم

(جوابات نور احمد شاہتاز)

سوال: گندم کی فصل کی کٹائی سے قبل زید نے ایک شخص کے ساتھ معاہدہ کرکے بایں طور نقد معین دیا کہ جب تمہارے کھیتوں میں گندم تیار ہوگی تو اس نقد کے عوض اتنی گندم دینا' جب شخص مذکور کی گندم تیار ہوئی تو وہ طے شدہ مقدار گندم کی لایا لیکن جب وہ گندم لے کر آیا تو گندم کی قیمت بازار میں بڑھ چکی تھی اب اس صورت میں اس شخص سے وہ گندم اسی طے شدہ (سابقہ) نرخ پر لینا جائز ہے یا نہیں۔

الجواب:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبہ نستعین

یہ بیع شرعاً جائز ہے اسے شرع میں بیع سلم کہتے ہیں جب زید نے رقم کی ادائیگی ایک نرخ مقرر کرکے معاہدہ سلم کے وقت ادا کردی اور گندم کی مقدار کا تعین بھی کرلیا اور معاہدہ میں دیگر شروط ضروریہ کا بھی ذکر کرلیا تو پھر اس کا اسی طے شدہ نرخ پر گندم لینا شریعت میں حلال وجائز ہے اگرچہ گندم دیتے وقت گندم کی قیمت بڑھ گئی ہو۔ **کما ورد فی کتب الفقہ و علی راسھا شرح وقایہ باب السلم۔ (صح فیما یعلم قدرہ وصفتہ الخ......)**

سوال:

(۱) ایک شخص نے زید سے قیمتاً کوئی چیز ایک متعین قیمت پر اس شرط پر خریدی کہ اگر یہ فروخت ہوگئی تو ٹھیک ورنہ وہ چیز اسی قیمت پر واپس کردی جائے گی' اور اگر کوئی خرابی واقع ہوگی تو اُس کا تاوان دو معتبر افراد کے طے کردہ حساب سے ادا کیا جائے گا۔ کیا خرید وفروخت کی یہ صورت جائز ہے یا نہیں۔

(۲) ایک شخص نے ایک گاڑی زید سے خرید کرلی اور زرِ ثمن دیدیا اور یہ شرط کرلی کہ اگر یہ گاڑی اتنی مدت کے اندر فروخت ہوگئی تو ایک فی صد منافع کے ساتھ گاڑی کی رقم لوٹا دیں گے اور اگر فروخت نہ ہوئی تو اُسی قیمت پر واپس دے کر اپنا زرِ ثمن واپس لے لیں گے۔ اور اگر یہ گاڑی خراب ہوگئی تو منافع سے حصہ نہ ملے گا بلکہ ایک فی صد تم سے واپس لیں گے۔